عقائد
اہل السنۃ والجماعۃ

علمائے اہل السنۃ والجماعۃ کی مصدقہ دستاویز

تألیف
متکلمِ اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

خلیفہ مجاز
عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر دامت برکاتہم
قطب العصر مرشد العلماء حضرت اقدس مولانا سید محمد امین شاہ رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ
87 جنوبی لاہور روڈ سرگودہا
0321-6353540

عقائد

اہل السنۃ والجماعۃ

علمائے اہل السنۃ والجماعۃ کی مصدقہ دستاویز

تالیف

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

خلیفہ مجاز

عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر دامت برکاتہم

قطب العصر مرشد العلماء حضرت اقدس مولانا سید محمد امین شاہ رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ

﴿جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں﴾

نام کتاب .... عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

تألیف .... مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

بار اشاعت .... دہم

تاریخ طباعت .... مارچ 2011ء

تعداد 5000

باہتمام .... احناف میڈیا سروس

ناشر .... مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ 87 جنوبی سرگودھا

ویب سائٹ :

www.ahnafmedia.com

www.alittehaad.org

www.islahunnisa.com

رابطہ نمبرز:

0321-6353540

0332-6311808

فہرست مضامین

عرضِ مؤلف 8
وجود باری تعالیٰ 9
توحید باری تعالی 9
تقدیسِ ذات و صفاتِ باری تعالیٰ 9
صدق باری تعالی 10
تقدیر باری تعالیٰ 11
اللہ کا عدل وفضل 11
اللہ تعالیٰ مسبب الاسباب ہیں 12
شرک 13

چند کفریہ باتیں 14

حقیقتِ نبوت 16

صداقتِ نبوت 17

دوامِ نبوت 17

ختم نبوت 18

عظمت انبیاء علیہم السلام 18

توہین رسالت 18

انبیاء علیہم السلام کی نیند 19

حیاتِ انبیاء علیہم السلام 19

ذکرِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 20

فضیلت وزیارت روضہ اطہر 20

سفرِ مدینہ منورہ 20

صلوۃ وسلام 21

عرضِ اعمال 21
مسئلہ استشفاع 22
حقیقتِ معجزہ 22
معجزاتِ انبیاء علیہم السلام 22
عظمتِ علومِ نبوت 23
توہینِ علمِ نبوت 23
ملائکہ 24
کتبِ سماویہ 24
صداقتِ قرآن 25
صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین 25
حبِ صحابہ و اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین 26
معیارِ حق وصداقت 27
عفت امہات المومنین 27

مقام صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین 27

خلافت راشدہ موعودہ 28

مشاجرات صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین 29

حق حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ 29

اولیاء اللہ 29

کرامات اولیاء 30

بیعت 30

وسیلہ جائز ہے 31

جنات 31

اجتہاد وتقلید 32

اعتقادی و اجتہادی اختلاف 33

اصول اربعہ 34

جہاد فی سبیل اللہ 34

جہاد کی اقسام 36
اقدامی جہاد 36
دفاعی جہاد 37
جہاد دفاعی فرض عین ہے 37
موت اور موت کے بعد کے متعلق عقیدہ 38
قیامت 39
قیامت کی علامات صغریٰ 42
قیامت کی علاماتِ کبریٰ 43
ظہور مہدی 44
خروجِ دجال 45
خروج دجال کب ہو گا 47
نزول عیسیٰ بن مریم علیہ السلام 48
حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور امام مہدی دو الگ الگ شخصیات ہیں 50

ایک شبہ اور اس کا ازالہ..51

خروج یاجوج ماجوج..52

خروج دُخان یعنی دھویں کا ظاہر ہونا..54

دآبۃ الارض کا نکلنا..55

ٹھنڈی ہوا کا چلنا..56

حبشیوں کا غلبہ اور خانہ کعبہ کو ڈھانا..57

آگ کا نکلنا..58

اعتبار خاتمہ کا ہے..60

☆☆☆

عرضِ مؤلِف

ہر مذہب میں عقائد کی حیثیت مرکزی رہی ہے اسی پر تمام ادیان کے افراد اپنی کامیابی سمجھتے ہیں۔اسلام نے بھی عقائد کی درستگی پر بہت زور دیا ہے ہمارے علماء کرام نے اصلاح عقائد پر جو محنت فرمائی ہے وہ کسی عقلمند سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔حقیقت بھی یہی ہے کہ اگر کوئی شخص ساری عمر اعمال اچھے کرتا رہے لیکن اس کے عقائد یا ان میں سے کوئی ایک عقیدہ بھی درست نہ ہو تو روزِ قیامت اس کے سارے اعمال غارت ہو جائیں گے۔

ہماری جماعت ''اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ'' کی اوّلین کوشش یہی ہے کہ امت مسلمہ کو صحیح عقائد سے روشناس کرایا جائے اور ہمارے اس راستے میں اہل باطل کی جو رکاوٹیں آتی ہیں ہم بحمد اللہ ان کو ہٹانے کی ہمت بھی رکھتے ہیں۔اسی سلسلہ میں بندہ نے ایک کتابچہ بنام'' عقائد اہل السنۃ والجماعۃ''ترتیب دیا تھا جس پر اکابر اہل السنۃ والجماعۃ کی تصدیقات ثبت تھیں وہ چونکہ بالکل مختصر تھا اس لیے اس میں چند ایک عقائد کا مزید اضافہ کر کے آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

والسلام

محمد الیاس گھمن

ناظم اعلیٰ: اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ پاکستان

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

وجود باری تعالیٰ:

کوئی بھی چیز خود بخود وجود میں نہیں آتی بلکہ وہ کسی بنانے والے کی محتاج ہوتی ہے اس لیے اس بات پر ایمان لانا ضروری ہے کہ یہ کائنات بھی خود بخود وجود میں نہیں آئی بلکہ اس کو بنانے والی بھی کوئی ذات موجود ہے اور وہ ''اللہ تعالیٰ'' کی ذات ہے۔

توحید باری تعالی:

اللہ تعالیٰ اپنی ذات اور صفات میں یکتا ہیں کسی کے باپ ہیں نہ بیٹے، کائنات کا ہر ذرہ ان کا محتاج ہے، وہ کسی کے محتاج نہیں اور کل جہان کے خالق و مالک ہیں۔

تقدیسِ ذات وصفاتِ باری تعالیٰ:

اللہ تعالی جسم ،اعضاء جسم (جیسے ہاتھ ، چہرہ ، پنڈلیاں اور

http://mujahid.xtgem.com

انگلیاں وغیرہ)اور لوازمِ جسم (جیسے کھانے ، پینے ، نیز اترنے ، چڑھنے اور دوڑنے وغیرہ) سے بھی پاک ہیں قرآن وحدیث میں جہاں اللہ تعالیٰ کی طرف اعضاء جسم یا مخلوق کی صفات کی نسبت ہے ،وہاں ظاہری معانی بالاتفاق مراد نہیں ہیں بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کی بعض صفات کی تعبیرات ہیں پھر متقدمین کے نزدیک وہ صفات متشابہات میں سے ہیں ان کی حقیقت اور مراد کو سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا جبکہ متاخرین کے نزدیک ان کی حقیقت و مراد درجہ ظن میں معلوم ہے۔جیسے یداللہ سے مراد قدرت باری تعالی اور اترنے سے مراد رحمت کا متوجہ ہونا۔

صدق باری تعالی:

اللہ تعالیٰ کا کلام سچا اور واقع کے مطابق ہے اور اس کے

http://mujahid.xtgem.com

خلاف عقیدہ رکھنا بلکہ اللہ تعالیٰ کے کلام میں جھوٹ کا وہم رکھنا بھی کفر ہے۔

عموم قدرت باری تعالیٰ:

اللہ تعالیٰ اپنے کیے ہوئے فیصلوں کے تبدیل کرنے پر قادر ہیں اگرچہ وہ اپنے فیصلوں کو بدلتے نہیں۔

تقدیر باری تعالیٰ:

اس عالم میں جو کچھ ہوتا ہے یا ہوگا وہ سب کچھ ہونے سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے علم کے موافق ہر چیز کو پیدا فرماتے ہیں۔ تقدیر علمِ الٰہی کا نام ہے نہ کہ امرِ الٰہی کا۔

اللہ کا عدل و فضل:

اللہ تعالیٰ جس طرح بندوں کے خالق ہیں بندوں کے

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

افعال کے بھی خالق ہیں البتہ بندوں کے بعض افعال اضطراری ہیں جن میں بندے کے ارادہ، اختیار، خواہش ورغبت کا دخل نہیں ہوتا اور کچھ افعال اختیاری ہیں جن میں بندے کے طبعی شوق ورغبت یا طبعی نفرت وکراہت کا دخل ہوتا ہے ان اختیاری افعال میں بندہ اپنے اختیار سے جو نیک کام کرے گا اس پر اس کا اجر وثواب ملے گا اور جو برا کام کرے گا اس پر اسے سزا ملے گی یہ اللہ کا عدل ہے البتہ اللہ اپنے فضل سے جس گناہ گار کو چاہے معاف کردے اللہ ہی سے ہدایت کی مغفرت مانگنی چاہیے۔

اللہ تعالیٰ مسبب الاسباب ہیں:

ہر چیز کا وجود اور عدم اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے ہر چیز کی کیفیت، خاصیت اور اس کی تاثیر کا ہونا اور نا ہونا بھی اسی کے اختیار

http://mujahid.xtgem.com

میں ہے وہ مسبب الاسباب ہے، کائنات کے اسباب اسی کی مخلوق ہیں اور اسباب کی سببیت بھی اس کی مخلوق اور اسی کی مشیت کے تابع ہے دنیا کی کوئی چیز اپنی ذات میں موثر نہیں نہ لطف وثواب نہ قہر وعذاب ۔وہ جسے چاہے عزت دے وہ اس کی رحمت ہے اور جسے چاہے ذلت ومصیبت دے اور یہ اس کی حکمت ہے وہ مالک الملک جسے چاہے اختیار اور اقتدار دے اور جس سے چاہے چھین لے۔

شرک:

شرک یہ تو ہے ہی کہ کسی کو اللہ کے برابر سمجھے اور اس کے مقابل جانے لیکن شرک بس اسی پر موقوف نہیں ہے بلکہ شرک یہ بھی ہے جو چیزیں اللہ نے اپنی ذات والا صفات کے لیے مخصوص فرمائی ہیں اور بندوں کے لئے بندگی کی علامتیں قرار دی ہیں انہیں غیروں کے لیے

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

بجالایا جائے شرک کی کئی صورتیں ہیں۔

1: اللہ تعالیٰ کی ذات میں کسی کو شریک ٹھہرانا۔ مثلاً: عیسائیوں اور مجوسیوں کی طرح دو یا زائد خدا ماننا۔

2: کسی بھی بندے کے لیے ان غیب کی باتوں کا علم اللہ تعالیٰ کی عطا سے ماننا جن کے بارے میں قرآن و حدیث میں تصریح ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا ان کو کوئی نہیں جانتا۔ مثلاً: یہ علم کہ قیامت کب آئے گی؟ وغیرہ۔

3: کسی بندے میں تصرف وقدرت کو اللہ تعالیٰ کی عطا سمجھے اور ساتھ یہ مانے کہ اس کا کسی کو نفع یا نقصان پہنچانا اللہ تعالیٰ کی مرضی اور ارادہ کا پابند ہے رکوع وسجدہ وغیرہ جیسے افعال کسی مخلوق کے لیے عبادت کے طور پر نہیں بلکہ صرف تعظیم کے طور پر کرنا اس کو ''فسقیہ شرک'' کہتے ہیں پھر شریک کرنے میں نبی، ولی، جن، شیطان وغیرہ

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

سب برابر ہیں جس سے بھی یہ معاملہ کیا جائے گا شرک ہوگا اور کرنے مشرک ہوگا۔

چند کفریہ باتیں:

عقیدہ: ایمان اس وقت درست ہوتا ہے جبکہ اللہ اور رسول ﷺ کی سب باتوں کو سچا سمجھے اور ان سب کو مان لے اللہ و رسول ﷺ کی کسی بات میں شک کرنا یا اس کو جھٹلانا یا اس میں عیب نکالنا یا اس میں مذاق اڑانا ان سب باتوں سے ایمان ختم ہوجاتا ہے۔

عقیدہ: قرآن وحدیث کے کھلے واضح مطلب کو نہ ماننا اور اس میں سے اپنے مطلب کے معانی گھڑنا بددینی کی علامت ہے۔

عقیدہ: گناہ کو حلال سمجھنے سے ایمان جاتا رہتا ہے اول تو گناہ کے قریب بھی نہ جانا چاہیے لیکن اگر بدبختی سے اس میں مبتلا ہیں تو

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

اس گناہ کو گناہ ضرور سمجھیں اور اس کی برائی اور اس کا حرام ہونا دل سے نہ نکالیں ورنہ ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔

عقیدہ: گناہ چاہے جتنا بڑا ہی کیوں نہ ہو جب تک اس کو برا سمجھتا رہے ایمان نہیں جاتا البتہ کمزور ہو جاتا ہے۔

عقیدہ: اللہ تعالی سے بے خوف و نڈر ہو جانا یا نا امید ہو جانا کفر ہے مطلب یہ ہے کہ یہ سمجھ لینا کہ آخرت میں ہر حال میں مجھے بڑے درجات ملیں گے کوئی پکڑ نہ ہوگی یا یہ سمجھنا کہ میری ہرگز کسی طرح بخشش نہ ہوگی کفر یہ غلطی ہے مسلمان کو چاہیے کہ خوف اور امید کے درمیان میں رہے۔

عقیدہ: کسی سے غیب کی باتیں پوچھنا اور ان کا یقین کر لینا کفر ہے۔

عقیدہ: یہ عقیدہ رکھیں کہ غیب کا حال سوائے اللہ تعالی کے کوئی

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

نہیں جانتا البتہ انبیاء کرام علیہم السلام کو وحی سے اور اولیاء اللہ کو کشف اور الہام سے اور عام لوگوں کو نشانیوں سے بعض باتیں معلوم ہو جاتی ہیں لیکن یہ باتیں علم الغیب نہیں بلکہ انباء الغیب (غیب کی خبریں) کہلاتی ہیں۔

عقیدہ: کسی کا نام لے کر کافر کہنا یا لعنت کرنا بڑا گناہ ہے۔ ہاں یوں کہہ سکتے ہیں کہ ظالموں پر لعنت، جھوٹوں پر لعنت ہاں جن لوگوں کا نام لے کر اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے یا ان کے کافر ہونے کی اطلاع دی ہے ان کو کافر یا ملعون کہنا گناہ نہیں۔

حقیقتِ نبوت:

''نبی'' ایسے انسان کو کہتے ہیں جو اللہ تعالی کی طرف سے مبعوث ہو، معصوم عن الخطاء اور اس کی اتباع اور پیروی فرض ہو، یعنی

http://mujahid.xtgem.com

وہ انسان جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہو، صغیرہ اور کبیرہ گناہوں سے پاک ہو اور اس کی تابعداری کرنا فرض ہو۔ ان صفات کو انبیاء علیہم السلام کے علاوہ کسی انسان کے لیے ثابت کرنا اگرچہ اس کے لیے نبی کا لفظ استعمال نہ کیا جائے، کفر ہے۔

نوٹ: نبی ہمیشہ مرد ہوتا ہے عورت نبی نہیں بن سکتی اور جنات کے لیے بھی انسان ہی نبی ہوتا ہے۔ نبوت وہی چیز ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کے عطا کرنے سے عطا ہوتی ہے، اپنی محنت سے عبادت کر کے کوئی شخص نہ نبی بن سکتا ہے اور نہ ہی نبی کے مرتبہ اور مقام کو پہنچ سکتا ہے۔

صداقتِ نبوت:

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک جتنے نبی اور رسول آئے سارے برحق اور سچے ہیں۔

http://mujahid.xtgem.com

دوامِ نبوت:

انبیاء کرام علیہم السلام وفات کے بعد بھی اپنی مبارک قبروں میں اسی طرح حقیقتاً نبی اور رسول ہیں جس طرح وفات سے پہلے ظاہری حیات مبارکہ میں نبی اور رسول تھے البتہ اب باقی تمام انبیاء علیہم السلام کی شریعت منسوخ ہو چکی ہے اور قیامت تک کیلیے نجات کا مدار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت پر ہے۔

ختم نبوت:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے آخری نبی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد عالم دنیا میں کسی بھی قسم کی جدید نبوت کے جاری رہنے کا عقیدہ رکھنا کفر ہے۔

عظمت انبیاء علیہم السلام:

کائنات کی تمام مخلوقات میں سب سے اعلیٰ مرتبہ اور مقام

http://mujahid.xtgem.com

حضرات انبیاء علیہم السلام کا ہے اور انبیاء علیہم السلام میں سے بعض بعض سے افضل ہیں اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء علیہم السلام سے افضل اور اعلی اور تمام انبیاء علیہم السلام کے سردار ہیں۔

توہین رسالت:

انبیاء علیہم السلام میں سے کسی بھی نبی کی شان میں کسی بھی طرح کی گستاخی و بے ادبی کرنا یا گستاخی اور بے ادبی کو جائز سمجھنا کفر ہے، مثلاً آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے صرف اتنی سی فضیلت کا قائل ہونا جتنی بڑے بھائی کو چھوٹے بھائی پر ہے، کفر اور بے دینی ہے۔

انبیاء علیہم السلام کی نیند:

نیند کی حالت میں انبیاء علیہم السلام کی آنکھیں تو سوتی ہیں مگر دل نہیں سوتا اس لیے ان مبارک ہستیوں کا خواب بھی وحی کے حکم

http://mujahid.xtgem.com

میں ہے اور نیند کے باوجود انبیاء علیہم السلام کا وضو باقی رہتا ہے۔

حیاتِ انبیاء علیہم السلام:

تمام انبیاء کرام علیہم السلام اپنی مبارک قبروں میں اپنے دنیاوی جسموں کے ساتھ بتعلق روح بغیر مکلّف ہونے اور بغیر لوازم دنیا کے زندہ ہیں اور مختلف جہتوں کے اعتبار سے اس حیات کے مختلف نام ہیں جیسے حیات دنیوی، حیات جسمانی، حیات حسی، حیات برزخی حیات روحانی۔

ذکرِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

وہ تمام حالات و واقعات جن کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ذرا بھی تعلق ہے ان کا ذکر کرنا نہایت پسندیدہ اور مستحب ہے۔

فضیلت و زیارت روضہ اطہر:

زمین کا وہ حصہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک کے ساتھ ملا ہوا ہے کائنات کے سب مقامات حتی کہ کعبہ، عرش اور کرسی سے بھی افضل ہے۔

http://mujahid.xtgem.com

فائدہ: روضہ اطہر کی زیارت کے وقت آنخضرت ﷺ کے چہرہ مبارک کی طرف منہ کرکے کھڑا ہونا روضہ رسول ﷺ کے آداب میں سے ہے اور اسی حالت میں دعا مانگنا بہتر اور مستحب ہے۔

سفرِ مدینہ منورہ:

سفرِ مدینہ منورہ کے وقت روضہ مبارک مسجد نبوی اور مقامات مقدسی کی زیارت کی نیت کرنا افضل اور باعث اجروثواب ہے البتہ خالص روضہ پاک کی زیارت کی نیت سے سفر کرنا زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس میں آپ ﷺ کی تعظیم زیادہ ہے۔

صلوۃ وسلام:

آنخضرت ﷺ پر صلوۃ وسلام پڑھنا آپ ﷺ کا حق اور نہایت اجروثواب کا باعث ہے کثرت کے ساتھ صلوۃ وسلام پڑھنا حضور ﷺ کے قرب اور شفاعت کے حصول کا بہت بڑا ذریعہ ہے

http://mujahid.xtgem.com

اور افضل درود شریف وہ ہے جس کے لفظ بھی آپ ﷺ سے منقول ہوں۔ سب سے افضل درُود، درُودِ ابراہیمی ہے۔

فائدہ: زندگی میں ایک مرتبہ صلوۃ وسلام پڑھنا فرض ہے اور جب مجلس میں آپ ﷺ کا ذکر مبارک آئے تو ایک دفعہ صلوۃ وسلام پڑھنا واجب ہے اور ہر بار پڑھنا مستحب ہے۔

عرضِ اعمال:

حضور ﷺ پر روضہ مبارک میں امت کے اچھے اور برے اعمال اجمالی طور پر پیش ہوتے ہیں

مسئلہ استشفاع:

آنحضرت ﷺ کی قبر کے پاس حاضر ہوکر شفاعت کی درخواست کرنا اور یہ کہنا کہ حضرت! آپ میری مغفرت کی سفارش

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

فرمائیں، جائز ہے۔

حقیقتِ معجزہ:

معجزہ چونکہ اللہ تعالیٰ کا فعل ہے جو نبی کے ہاتھ پر ظاہر ہوتا ہے اور اس میں نبی کے اختیار کو دخل نہیں ہوتا اس لیے معجزے کو شرک کہہ کر معجزے کا انکار کرنا یا معجزے سے دھوکہ کھا کر انبیاء علیہم السلام کے لیے مختارِ کل اور قادرِ مطلق ہونے کا عقیدہ رکھنا دونوں غلط ہیں۔

معجزاتِ انبیاء علیہم السلام:

انبیاء علیہم السلام کے معجزات (مثلاً موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عصا کا سانپ بن جانا، حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مردوں کو زندہ کرنا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حالت نماز میں پشت کی جانب سے سامنے کی طرح دیکھنا وغیرہ) برحق ہیں۔

http://mujahid.xtgem.com

عظمتِ علومِ نبوت:

ہر نبی اپنے زمانے میں شریعتِ مطہرہ کا سب سے بڑا عالم ہوتا ہے، اور ہر نبی کو لوازمِ نبوت علوم سارے کے سارے عطا ہوتے ہیں اور حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم چونکہ اوّلین و آخرین کے نبی ہیں اس لیے حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو اوّلین و آخرین کے اور تمام مخلوقات سے زیادہ علوم عطا کیے گئے۔

توہینِ علمِ نبوت:

اس بات کا قائل ہونا کہ فلاں شخص کا علم حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے علم سے زیادہ ہے، یا علوم نبوت یعنی علم دین کو باقی علوم وفنون کے مقابلے میں گھٹیا سمجھنا، یا علمائے دین کی بوجہِ علم دین تحقیر کرنا کفر ہے۔

ملائکہ:

اللہ تعالی نے ان کو نور سے پیدا فرمایا ہے یہ ہماری نظروں سے

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

غائب ہیں نہ مرد اور نہ ہی عورت ہیں جن کاموں پر اللہ نے ان کو مقرر کیا ہے ان کو سرانجام دیتے رہتے ہیں اور اس میں اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے ہیں ان کی تعداد اللہ تعالی کو ہی معلوم ہے البتہ ان میں حضرت جبرائیل ، میکائیل ، اسرافیل اور عزرائیل علیہم السلام مقرب اور مشہور ہیں۔

فائدہ: رسل بشر، رسل ملائکہ سے افضل ہیں اور رسل ملائکہ باقی تمام فرشتوں اور انسانوں سے افضل ہیں اور عام فرشتے عام انسانوں سے افضل ہیں۔

کتبِ سماویہ:

جس زمانے میں جس نبی پر جو کتاب اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی وہ برحق اور سچی تھی، جیسے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر تورات، حضرت

http://mujahid.xtgem.com

داود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر زبور، حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر انجیل اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن کریم نازل فرمایا۔ البتہ باقی کتابیں منسوخ ہو چکی ہیں اور اب قیامت تک کے لیے کتب سماویہ میں سے واجب الاتباع اور نجات کا مدار صرف قرآن کریم ہی ہے۔

صداقتِ قرآن:

سورۃ فاتحہ سے لے کر "والناس" تک قرآنِ کریم کا ایک ایک لفظ محفوظ ہے اس میں ایک بھی لفظ بلکہ حرف کے انکار یا تحریف کا عقیدہ رکھنا کفر ہے۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین:

صحابی اس شخص کو کہتے ہیں جس کو حالت ایمان میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہوئی ہو اور اسی حالت پر اس کا خاتمہ ہوا ہو صحابہ کرام

http://mujahid.xtgem.com

معیارِ حق وصداقت ہیں یعنی وہی عقائد اور اعمال مقبول ہوں گے جو صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے عقائد اعمال کے مطابق ہوں گے صحابہ کرام ہر قسم کی تنقید سے بالاتر ہیں قبر اور آخرت کے ہر قسم کے عذاب سے محفوظ ہیں وہ معصوم نہیں البتہ محفوظ ضرور ہیں یعنی ان کی ہر قسم کی خطا بخش دی گئی ہے اور وہ یقینی طور پر جنتی ہیں انبیاء معصوم عن الخطاء ہیں اور صحابہ محفوظ عن الخطاء ہیں معصوم عن الخطاء کا مطلب یہ ہے کہ اللہ اپنے نبی سے گناہ ہونے نہیں دیتا اور محفوظ عن الخطاء کا مطلب یہ ہے کہ صحابی سے گناہ ہو تو جاتا ہے لیکن اللہ تعالی ان کے نامہ اعمال میں گناہ باقی نہیں رہنے دیتے۔

حبِ صحابہ واہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین :

صحابہ کرام اور اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ساتھ محبت، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

http://mujahid.xtgem.com

کے ساتھ محبت کی علامت ہے اور صحابہ کرام اور اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین، دونوں سے بغض یا ان دونوں میں سے کسی ایک سے محبت اور دوسرے کے ساتھ بغض، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بغض کی علامت اور گمراہی ہے۔

معیار حق وصداقت:

پوری امت کے لیے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین معیار حق وصداقت ہیں۔یعنی جو عقائد اور مسائل صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے عقائد اور مسائل کے مطابق ہوں وہ حق ہیں اور جو ان کے مطابق نہ ہوں وہ باطل اور گمراہی ہیں۔

عفت امہات المومنین:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت، جن کا اولین مصداق امہات

http://mujahid.xtgem.com

المومنین رضی اللہ عنہن ہیں،کو پاکدامن اورصاحب ایمان ماننا ضروری ہے۔

مقام صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین :

انبیاء کے بعد انسانوں میں سب سے اعلیٰ ترین درجہ بترتیب

ذیل:

1: خلفائے راشدین علی ترتیب الخلافۃ

2: عشرہ مبشرہ 3: اصحاب بدر

4: اصحاب بیعت رضوان 5: شرکاءفتح مکہ

6: وہ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین جو فتح مکہ کے بعد اسلام لائے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ہے اور قرآن کریم میں اہل ایمان کی جس قدر صفات کمال کا ذکر آیا ہے ان کا اولین اوراعلی ترین مصداق صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ہیں۔

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

خلافتِ راشدہ موعودہ:

حضور ﷺ کے بعد اس امت کے خلیفہ اول بلافصل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں دوسرے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تیسرے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں چوتھے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ ان چاروں کو خلفائے راشدین اور ان کے زمانہ خلافت کو خلافت راشدہ کا دور کہتے ہیں۔
آیت استخلاف میں جس خلافت کا وعدہ ہے وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے شروع ہو کر حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ پر ختم ہو گئی لہذا دور خلافت راشدہ سے مراد خلفائے اربعہ (چاروں خلفاء رضوان اللہ علیہم اجمعین) کا دور ہے اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی خلافت، خلافت عادلہ ہے۔

مشاجراتِ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین:

مشاجراتِ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین میں حق حضرت علی رضی اللہ عنہ کی جانب تھا

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

اوران کے مخالف خطا پر تھے، لیکن یہ خطاء، خطاء عنادی نہ تھی بلکہ خطاء اجتہادی تھی اور خطاء اجتہادی پر طعن اور ملامت جائز نہیں بلکہ سکوت واجب ہے اوراس پر ایک اجر کا حدیث پاک میں وعدہ ہے۔

حق حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ:

حضرت حسین رضی اللہ عنہ اور یزید کے باہمی اختلاف میں حضرت حسین رضی اللہ عنہ حق پر تھے اور یزید کی حکومت نہ خلافت راشدہ تھی اور نہ خلافت عادلہ، اور یزید کے اپنے عملی فسق سے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بَری ہیں۔

اولیاء اللہ:

ولی اللہ: اس شخص کو کہتے ہیں وہ گناہوں سے بچے۔ ولی کی بنیادی پہچان اتباع سنت ہے جو جتنا متبع سنت ہوگا اتنا بڑا ولی اللہ ہوگا ولی سے کرامت اور کشف کا ظہور برحق ہے۔

http://mujahid.xtgem.com

ولایت: کسبی چیز ہے،کوئی بھی انسان عبادت کر کے اللہ تعالیٰ کا ولی بن سکتا ہے اور ولایت کا مدار کشف والہام پر نہیں بلکہ تقوی اور اتباعِ سنت پر ہے۔

کرامات اولیاء:

اولیاء اللہ کی کرامات برحق ہیں اور کرامت چونکہ اللہ تعالیٰ کا فعل ہے جو ولی کے ہاتھ پر ظاہر ہوتا ہے، اوراس میں ولی کے اپنے اختیار کو دخل نہیں ہوتا، اس لیے کرامت کو شرک کہہ کر اس کا انکار کرنا یا کرامت سے دھوکہ کھا کر اولیاء اللہ کے لیے اختیارات کا عقیدہ رکھنا دونوں غلط ہیں۔ غیر متقی سے خرق عادت کام کا صدور استدراج ہے نہ کہ کرامت کرامت اللہ کی طرف سے ہوتی ہے استدراج شیطان کی طرف سے۔

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

تصوّف: روحانی بیماریوں کی تشخیص اور ان کے علاج کا نام تصوف ہے جس کو قرآن کریم میں ''تزکیہ نفس'' اور حدیث میں لفظ ''احسان'' سے تعبیر کیا گیا ہے۔

بیعت: عقائد و اعمال کی اصلاح فرض ہے جس کے لیے صحیح العقیدہ سنت کے پابند دنیا سے بے رغبت اور آخرت کے طالب، مجاز بیعت، شیخ طریقت سے بیعت ہونا مستحب بلکہ واجب کے قریب ہے۔

وسیلہ جائز ہے:

دعا میں انبیاء علیہم السلام اور اولیاء اللہ کا وسیلہ ان کی زندگی میں یا ان کی وفات کے بعد (مثلاً یوں کہنا کہ اے اللہ! فلاں نبی یا فلاں بزرگ کے وسیلہ سے میری دعا قبول فرما) جائز ہے کیونکہ ذوات

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

صالحہ کے ساتھ توسّل درحقیقت ان کے نیک اعمال کے ساتھ وسیلہ ہے اور اعمال صالحہ کے ساتھ وسیلہ بالاتفاق جائز ہے۔

جنات:

اللہ تعالیٰ نے ایک مخلوق کو آگ سے پیدا فرمایا ہے جن کو ’’جنات‘‘ کہتے ہیں۔ ان میں اچھے بھی ہیں اور برے بھی اور جنات بھی انسانوں کی طرح احکام شریعت کے مکلّف ہیں اور مرنے کے بعد انسانوں کی طرح ان کو بھی عذاب وثواب ہوگا اور جنات میں کوئی نبی نہیں ہے۔ ان میں سب سے زیادہ مشہور اور معروف ابلیس لعین ہے یہ فرشتے اور جنات اگرچہ ہمیں نظر نہیں آتے مگر ہم ان کے وجود کو ایمان بالغیب کے طور پر مانتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اور آپ ﷺ نے اپنی احادیث میں ان کا ذکر فرمایا ہے۔

http://mujahid.xtgem.com

اجتہاد و تقلید:

اکمال دین کی عملی صورت مجتہد کا اجتہاد اور مجتہد کے اجتہاد پر عمل یعنی تقلید ہے پس مطلق اجتہاد اور مطلق تقلید ضروریات دین میں سے ہے جس کا انکار کفر ہے البتہ متعین چار ائمہ (امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ، امام مالک رحمۃ اللہ علیہ، امام محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ) کی فقہ اور تقلید کا انکار کرنا گمراہی ہے۔

چونکہ حق اہل السنۃ والجماعۃ کے مذاہب اربعہ (حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی) میں بند ہے اس لیے نفس پرستی اور خواہش پرستی کے اس زمانے میں چاروں اماموں میں سے کسی ایک کی تقلید واجب ہے۔

نوٹ:

ہم اور ہمارے سارے مشائخ تمام اصول و فروع میں امام

http://mujahid.xtgem.com

اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ کے مقلد ہیں۔

اعتقادی واجتہادی اختلاف:

اعتقادی اختلاف امت کے لیے زحمت ہے جبکہ مجتہدین کا اجتہادی اختلاف امت کے لیے رحمت ہے اور مقلدین و مجتہدین دونوں کے لیے باعثِ اجر وثواب ہے مگر درست اجتہاد پر دو اجر ہیں اور غلط اجتہاد پر ایک اجر، بشرطیکہ اجتہاد کنندہ میں اجتہاد کرنے کی اہلیت ہو

اصول اربعہ:

دین اسلام کے اعمال واحکام اور جامعیت کیلیے اصول اربعہ یعنی چار اصولوں (۱) کتاب اللہ (۲) سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (۳) اجماع امت (۴) قیاس شرعی کا ماننا ضروری ہے اور ان اصولِ اربعہ سے ثابت شدہ مسائل کا نام فقہ ہے، جس کا انکار حدیث کے انکار کی

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

طرح دین میں تحریف کا بہت بڑا اسبب ہے۔

جہاد فی سبیل اللہ:

دین اسلام کی سربلندی کے لیے دشمان اسلام سے مسلح جنگ کرنا اور اس میں خوب جان و مال خرچ کرنا ''جہاد فی سبیل اللہ'' کہلاتا ہے۔ دین اسلام کی سربلندی، دین کا تحفظ، دین کا نفاذ دین کی بقاء، مسلمانوں کی عزت وعظمت، شان وشوکت اور جان و مال کا واحد ذریعہ ''جہاد فی سبیل اللہ'' ہے۔

اللہ تعالی قرآن کریم کی سورۃ توبہ میں ارشاد فرماتے ہیں:

''اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُم بِاَنَّ لَهُمُ الجَنَّةَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ.''

(التوبہ:۱۱۱)

http://mujahid.xtgem.com

ترجمہ: بے شک اللہ نے ایمان والوں کی جان اور مال کو جنت کے بدلے میں خرید لیا ہے وہ لڑتے ہیں اللہ کے راستے میں (مجرموں کو) قتل کرتے ہیں اور قتل ہو جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم کی سورۃ صف میں فرماتے ہیں:

"اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِهٖ صَفًّا کَاَنَّھُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ."

(سورہ صف:۴)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں سیسہ پلائی دیوار بن کر لڑتے ہیں۔

حضور ﷺ کا ارشاد ہے:

"مَنْ قَاتَلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَوَاقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ."

http://mujahid.xtgem.com

ترجمہ: جو شخص تھوڑی دیر کے لیے بھی اللہ تعالی کے راستے میں قتال کرتا ہے جنت اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے۔ حضور ﷺ نے ۲۷ مرتبہ خود جہاد کا سفر کیا اور اللہ کے راستے میں لڑتے ہوئے شہید ہونے کی تمنا فرمائی ہے۔

جہاد کی اقسام:

جہاد کی دو قسمیں ہیں:

1: اقدامی جہاد 2: دفاعی جہاد

اقدامی جہاد:

کافروں کے ملک میں جا کر کافروں سے لڑنا اقدامی جہاد کہلاتا ہے اقدامی جہاد میں سب سے پہلے کافروں کو اسلام کی دعوت دی جاتی ہے اگر وہ اسلام قبول نہ کریں تو ان سے جزیہ طلب کیا جاتا

http://mujahid.xtgem.com

ہے اور اگر وہ جزیہ دینے سے انکار کردیں تو پھر ان سے قتال کیا جاتا ہے عام حالات میں جہاد اقدامی فرض کفایہ ہے اور اگر امیر المومنین نفیر عام (یعنی سب کو نکلنے) کا حکم دے تو اقدامی جہاد بھی فرض عین ہو جاتا ہے۔

دفاعی جہاد:

اگر کافر مسلمانوں کے ملک پر حملہ کردیں تو ان مسلمانوں کا کافروں کے حملے کو روکنا دفاعی جہاد کہلاتا ہے اگر وہ مسلمان ان کے روکنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں اور اگر طاقت رکھتے ہوں مگر سستی کرتے ہوں تو ہمسایہ مما لک کے مسلمان ان کے حملے کو روکیں۔

جہاد دفاعی فرض عین ہے:

جہاد کرنے سے پہلے جہاد کی تربیت کرنا بھی ضروری ہے جہاد

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

کی تربیت کرنا حضور اکرم ﷺ کی سنت ہے قرآن مجید میں اللہ تعالی نے سورہ انفال میں ارشاد فرمایا ہے:

”وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ.“

(الانفال:٦٠)

ترجمہ: اور کافروں کے ساتھ لڑنے کے لیے جتنی قوت حاصل کر سکتے ہو، کرو۔

اللہ تعالی ہم سب کو جہاد کی توفیق عطاء فرمائے اور لڑتے ہوئے میدان جہاد میں شہادت کی موت عطا فرمائے۔(آمین)

موت اور موت کے بعد کے متعلق عقیدہ:

جب انسان مر جاتا ہے تو اس کو جس جگہ دفن کیا جاتا ہے اس کو ”قبر“ کہتے ہیں اور اگر کوئی مردہ جل کر راکھ ہو جائے یا کوئی انسان

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

پانی میں غرق ہو جائے یا کسی انسان کو کوئی جانور کھا جائے تو جہاں جہاں اس کے ذرے ہوں گے ان کے ساتھ روح کا تعلق قائم کر کے اسی جگہ کو اس انسان کے لیے قبر بنا دیا جاتا ہے۔مردے سے قبر میں سوالات کے لیے دو فرشتے ''منکر'' اور ''نکیر'' آتے ہیں وہ تین سوال کرتے ہیں:

1: مَنْ رُبُّکَ؟ تیرا رب کون ہے؟

2: مَنْ نَبِیُّکَ؟ تیرا نبی کون ہے؟

3: مَادِیْنُکَ؟ تیرا دین کیا ہے؟

جو انسان ان تین سوالات کا درست جواب دیتا ہے اس کو قبر میں سکون اور آرام ملتا ہے اس کے لیے جنت کی کھڑکی کھول دی جاتی ہے اور اس کی قبر کو جنت کا باغ بنا دیا جاتا ہے اور جو ان تین سوالوں کا درست جواب نہیں دیتا اس کی قبر کو اس کے لیے تنگ کر دیا

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

جاتا ہے اور قبر کو جہنم کا گڑھا بنادیا جاتا ہے۔حضور ﷺ کا ارشاد ہے

’’قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔‘‘

قیامت:

اللہ تعالیٰ جب اس عالم کو فنا کرنا چاہیں گے تو جناب حضرت اسرافیل علیہ السلام کو حکم ہوگا وہ صور پھونکیں گے جس کی آواز شروع میں نہایت دھیمی اور سریلی ہوگی جو آہستہ آہستہ بڑھتی چلی جائے گی جس سے انسان، جنات، چرند، پرند سب حیرت کے عالم میں بھاگنے لگیں گے جب آواز کی شدت اور بڑھے گی تو سب کے جگر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے، پہاڑ ریزہ ریزہ ہوکر روئی کی طرح اڑنے لگیں گے آسمان پھٹ جائے گا، ستارے جھڑ جائیں گے اللہ کی ذات کے علاوہ کوئی چیز باقی نہیں رہے گی۔

کچھ عرصہ بعد اللہ تعالی اسرافیل کو زندہ کر کے دوبارہ صور

http://mujahid.xtgem.com

پھونکنے کا حکم دیں گے جس سے پورا عالم ایک بار پھر وجود میں آجائے گا، مردے قبروں سے اٹھیں گے، یہی قیامت کا دن ہوگا، ہر بندے کو بارگاہِ الٰہی میں پیش ہونا ہوگا رب کے سامنے آ کر ہم کلام ہونا پڑے گا، درمیان میں کوئی ترجمان نہیں ہوگا، دنیا میں کیے ہوئے سب اعمال سامنے ہوں گے ان کے بارے میں جواب دہی ہوگی انسان کا ہر عمل اللہ کے علم، لوح محفوظ اور کراماً کاتبین کے رجسٹر میں محفوظ ہوگا۔

جس طرح ٹیپ ریکارڈر انسان کی آواز کو محفوظ کر لیتا ہے اسی طرح زمین بھی انسان کے ہر قول و فعل کو ریکارڈ کر رہی ہے اور قیامت کے دن وہ سب کچھ اُگل دے گی اور گواہی دے گی کہ اس انسان نے فلاں وقت فلاں جگہ یہ کام (اچھا یا برا) کیا تھا، انسانی اعضاء و جوارح کو بھی اس دن زبان مل جائے گی جو انسان کے حق میں یا اس کے خلاف بولیں گے۔ اس دن نبی اکرم ﷺ شفاعت فرمائیں گے آپ ﷺ کے پیروکاروں کو یہ سعادت نصیب ہوگی،

http://mujahid.xtgem.com

گمراہ اس سے محروم رہیں گے۔

اس دن ایک ترازو قائم ہوگا جس کے ذریعہ اعمال تولے جائیں گے جبکہ جہنم کی پشت پر پل صراط قائم ہوگا جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہوگا، ہر شخص کی رفتار اس کے اعمال کے مطابق ہوگی قیامت کا دن دنیا کے دنوں کے اعتبار سے پچاس ہزار سال کا ہوگا۔اس دن موت کو ایک دنبے کی شکل میں لاکر ذبح کر دیا جائے گا جو اس بات کی علامت ہوگی کہ اس کے بعد کسی کو موت نہیں آئے گی، اہل جنت اور اہل جہنم سب کو ہمیشہ رہنا ہے یہ فیصلے کا دن ہے انجام کار جنتی جنت میں اور دوزخی دوزخ میں چلے جائیں گے۔

قیامت کی علامات صغریٰ:

یہ وہ علامات ہیں جن میں بعض کا ظہور تو آج سے کافی عرصہ پہلے ہو چکا ہے اور بعض کا ظہور ہو رہا ہے اور بڑی علامات ظاہر ہونے

http://mujahid.xtgem.com

تک سلسلہ جارے رہے گا علامت صغریٰ بہت ساری ہیں جن میں سے چند یہ ہیں:

1: چرواہے اور کم درجے کے لوگ فخر ونمود کے طور پر اونچی اونچی عمارتیں بنائیں گے۔

2: ظلم وستم عام ہو جائے گا۔

3: شرم وحیا اٹھ جائے گی۔

4: شراب کو "نبیذ" سود کو "خرید وفروخت" اور رشوت کو "ہدیہ" کا نام دے دیا جائے گا۔

5: علم اٹھ جائے گا اور جہل زیادہ ہو جائے گا۔

6: سرکاری خزانہ کو حکومتی لوگ لوٹیں گے۔

7: زکوٰۃ کو ٹیکس سمجھا جائے گا۔

8: دین کو دنیا کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

http://mujahid.xtgem.com

9: شوہر بیوی کی اطاعت کرے گا اور ماں کی نافرمانی کرے گا۔

10: دوست سے پیار کرے گا اور باپ سے بے توجہی کرے گا۔

11: ذلیل اور فاسق شخص قوم کے سردار بن جائیں گے۔

12: گانا گانے والیوں کا بول بالا ہوگا۔

13: مسجدوں میں زور زور سے باتیں ہوں گی۔

14: شراب عام ہوگی۔

15: اس امت کے آخری لوگ پہلے لوگوں پر لعنت کریں گے۔

16: مردوں میں ریشم عام ہو جائے گا۔

17: جھوٹ کا رواج عام ہو جائے گا۔

قیامت کی علاماتِ کبریٰ:

وہ نشانیاں جن کی نسبت آنحضرت ﷺ نے خبر دی ہے کہ وہ

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

قیامت کے قریب ظاہر ہوں گی جیسے امام مہدی کا ظہور اور دجال کا خروج اور حضرت عیسی بن مریم علیہ السلام کا آسمان سے نزول اور یاجوج ماجوج اور دآبۃ الارض کا خروج وغیرہ۔

1: ظہور مہدی:

قیامت کی علامات کبریٰ میں پہلی علامت امام مہدی کا ظہور ہے۔ ''مہدی'' لغت میں ہر ہدایت یافتہ کو کہتے ہیں لغوی معنی کے لحاظ سے ہر اس عالم کو جس کا علم صحیح ہو اس کو مہدی کہا جا سکتا ہے بلکہ ہر سچے اور پکے مسلمان کو مہدی کہا جا سکتا ہے لیکن جس '' مہدی موعود'' کا ذکر احادیث میں آیا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اخیر زمانہ میں اس کے ظہور کی خبر دی ہے اس سے ایک خاص شخص مراد ہے جو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد میں سے ہوگا اس کا نام محمد اور اس کے

http://mujahid.xtgem.com

باپ کا نام عبداللہ ہوگا۔ سیرت میں رسول اللہ ﷺ کے مشابہ ہوگا
مدینہ کے رہنے والا ہوگا مکہ میں ظہور ہوگا شام اور عراق کے اولیاء اور
ابدال ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے اور جو خزانہ خانہ کعبہ میں
مدفون ہے وہ نکال کر مسلمانوں پر تقسیم فرمائیں گے۔ پہلے عرب اور
پھر تمام روئے زمین کے بادشاہ ہوں گے دنیا کو عدل اور انصاف
سے بھر دیں گے جیسا کہ اس سے بیشتر ظلم وستم سے بھری ہوگی شریعت
محمدیہ کے مطابق ان کا عمل ہوگا امام مہدی کے زمانہ میں دجال نکلے
گا اور انہی کے زمانہ بادشاہت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے
دمشق کے مشرقی منارہ پر عصر کی نماز کے قریب نازل ہوں گے اور
امام مہدی کے پیچھے نماز ادا فرمائیں گے امام مہدی نصاری سے جہاد
کریں گے اور قسطنطنیہ کو فتح کریں گے۔

http://mujahid.xtgem.com

2: خروجِ دجال:

قیامت کی علامات کبریٰ میں دوسری علامت خروج دجال ہے جو احادیث متواترہ اوراجماع امت سے ثابت ہے۔دجال دجل سے مشتق ہے جس کے معنی لغت میں بڑے جھوٹ ،مکر،فریب اورحق وباطل کوخلط ملط کرنے کے ہیں۔لغوی معنی کے لحاظ سے ہر جھوٹے اور مکار کو دجال کہہ سکتے ہیں لیکن حدیث شریف میں جس دجال موعود کےخروج کی خبردی گئی ہے وہ ایک خاص کافرشخص کا نام ہے جو قوم یہود سے ہوگااورمسیح لقب کا ہوگا اس لقب کی وجہ یہ ہے کہ وہ کانا ہوگااورمسیح کا مطلب ہوا جس کی آنکھ ہاتھ پھیرکرصاف اورہموارکر دی گئی ہوایک آنکھ میں انگور کے دانے کے برابرناخونہ ہوگا،دونوں آنکھوں کےدرمیان ''ک ف ر'' لکھاہواہوگا۔

http://mujahid.xtgem.com

سب سے پہلے اس کا ظہور شام اور عراق کے درمیان ہوگا اور نبوت کا دعویٰ کرے گا پھر اصفہان آئے گا وہاں ستر ہزار یہودی اس کے تابع ہو جائیں گے بعدازاں وہ خدائی کا دعوی کرے گا اور زمین میں فساد پھیلاتا پھرے گا حق تعالی بندوں کے امتحان کے لیے اس کے ہاتھ سے قسم قسم کے کرشمے اور شعبدے ظاہر فرمائیں گے لیکن اخیر میں وہ ایک شخص کو قتل کر کے زندہ کرے گا اور پھر اس کو قتل کرنا چاہے گا لیکن اس کے قتل پر ہرگز قادر نہ ہوگا تو اس سے صاف ظاہر ہو جائے گا کہ یہ شخص دعوے خدائی میں بالکل جھوٹا ہے۔

اول تو اس کا کانا ہونا ہی اس کے خدا نہ ہونے کی نہایت روشن اور بین دلیل تھی۔ دوم یہ کہ اس کی آنکھوں کے درمیان ک ف ر لکھا ہوگا سوم یہ کہ قتل کرنا ایسا فعل ہے جو بشر کی قدرت میں داخل ہے جب اس میں اب یہ قدرت باقی نہ رہی کے وہ دوبارہ قتل کر سکے تو وہ

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

خدا کیونکر ہوسکتا ہے؟ اور یہ جو چند روز اس کے ہاتھ سے احیاء موتیٰ کا ظہور ہوتا رہا فی الحقیقت اللہ تعالیٰ کا فعل تھا جو اس کے ہاتھ سے محض استدراج، ابتلاء اور امتحان کے طور پر کرایا گیا۔

خروج دجال کب ہوگا؟

امام مہدی ظاہر ہونے کے بعد نصاریٰ سے جہاد وقتال کریں گے یہاں تک کہ جب قسطنطنیہ کو فتح فرما کر شام واپس ہوں گے اور شہر دمشق میں مقیم ہوں گے اور مسلمانوں کے انتظام میں مصروف ہوں گے اس وقت دجال کا خروج ہوگا دجال مع اپنے لشکر کے زمین میں فساد مچاتا پھرے گا یمن سے ہوکر مکہ مکرمہ کا رخ کرے گا مگر مکہ مکرمہ پر فرشتوں کا پہرہ ہوگا اس لیے دجال مدینہ منورہ کا ارادہ کرے گا۔ مدینہ منورہ کے دروازوں پر بھی فرشتوں کا پہرہ ہوگا اس

http://mujahid.xtgem.com

لیے دجال مدینہ منورہ میں داخل نہ ہو سکے گا۔ بالآخر پھر پھرا کر شام واپس آئے گا حضرت عیسیٰ علیہ السلام دمشق کی جامع مسجد کے شرقی منارہ پر دو فرشتوں کے بازؤں پر ہاتھ رکھے ہوئے آسمان سے نازل ہوں گے اور اس لعین کو قتل کریں گے جیسا کہ آئندہ علامات کے بیان میں آئے گا۔

3: نزول عیسیٰ بن مریم علیہ السلام:

قیامت کی علامات کبریٰ میں سے تیسری علامت یہ ہے کہ قیامت کے قریب حضرت عیسی علیہ السلام کا آسمان سے نازل ہونا اور دجال کو قتل کرنا ہے جو حق اور سچ ہے اور قرآن کریم اور احادیث متواترہ اور اجماع امت سے ثابت ہے اس کی تصدیق کرنا اور اس پر ایمان لانا فرض اور ضروری ہے۔

http://mujahid.xtgem.com

کانے دجال کا خروج ہو چکا ہوگا اور امام مہدی دمشق کی جامع مسجد میں نماز کے لیے تیاری میں ہوں گے یکا یک عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے دمشق کی جامع مسجد کے شرقی منارہ پر دو فرشتوں کے بازوؤں پر ہاتھ رکھے ہوئے نزول فرمائیں گے اور نماز سے فراغت کے بعد امام مہدی کی معیت میں دجال پر چڑھائی کریں گے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سانس میں یہ تاثیر ہوگی کہ کافر اس کی تاب نہ لا سکے گا اس کے پہنچتے ہی مر جائے گا اور دجال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھتے ہی ایسا پگھلنے لگے گا جیسے نمک پانی میں پگھل جاتا ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کا تعاقب کریں گے اور ''باب لُد'' جا کر اس کو اپنے نیزہ سے قتل کریں گے اور اس کا خون مسلمانوں کو دکھائیں گے بعد از لشکر اسلام دجال کا لشکر کا مقابلہ کرے گا جو یہودی ہوں گے ان کو خوب قتل کرے گا اور اسی طرح زمین دجال اور یہود کے ناپاک

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

وجود سے پاک ہو جائے گی جن کا دعویٰ ہے تھا کہ ہم نے اللہ کے رسول عیسی بن مریم علیہ السلام کو قتل کر دیا وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اب تک آسمان پر زندہ تھے اور اب آسمان سے ہمارے لیے قتل کے لیے زمین پر اترے ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور امام مہدی دو الگ الگ شخصیات ہیں:

ظہور مہدی اور نزول عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے بارہ میں جو احادیث آئی ہیں ان سے یہ امر روز روشن کی طرح واضح ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور امام مہدی دو شخصیتیں علیحدہ علیحدہ ہیں صحابہ کرام اور تابعین عظام کے وقت سے لے کر اس وقت تک کوئی اس کا قائل نہیں ہوا کہ نازل ہونے والا مسیح اور ظاہر ہونے والا مہدی ایک ہی شخص ہوں گے۔ کیونکہ......

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

1: حضرت عیسی بن مریم علیہ السلام نبی اور رسول ہیں اور امام مہدی امت محمدیہ کے خلیفہ ہوں گے، نبی نہ ہوں گے۔

2: حضرت مسیح بن مریم علیہ السلام حضرت مریم کے بطن سے بغیر باپ کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تقریباً 600 سال پہلے بنی اسرائیل میں پیدا ہوئے اور امام مہدی قیامت کے قریب مدینہ منورہ میں پیدا ہوں گے ان کے والد کا نام عبداللہ ہوگا۔

3: حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام میں سے ہیں اور امام مہدی حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہوں گے۔

ایک شبہ اور اس کا ازالہ:

ایک روایت میں آیا ہے کہ **لَامَهْدِیُ اِلَّا عِیسَی بْنُ مَرْیَمَ** نہیں ہیں کوئی مہدی مگر حضرت عیسی بن مریم۔ اس روایت سے

http://mujahid.xtgem.com

بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اور مہدی دونوں ایک ہی شخص ہیں۔

جواب: یہ ہے اول تو یہ روایت محدثین کے نزدیک ضعیف اور غیر مستند ہے جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے فتح الباری ج۶ ص ۳۵۸ میں اس کی تصریح کی ہے۔ دوم یہ کہ یہ روایت ان بے شمار احادیث صیحہ اور متواترہ کے خلاف ہے جن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور امام مہدی کا دو شخص ہونا خوب ظاہر ہے اور متواتر کے مقابلہ میں ضعیف اور منکر روایت معتبر نہیں ہوتی۔

4: خروج یاجوج ماجوج:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول اور دجال کی ہلاکت کے کچھ عرصہ بعد امام مہدی انتقال فرما جائیں گے حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کی نماز جنازہ

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

پڑھائیں گے بیت المقدس میں ان کا انتقال ہوگا اور وہیں مدفون ہوں گے امام مہدی کی وفات کے بعد تمام انتظام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ میں ہوگا اور زمانہ نہایت سکون اور راحت سے گزر رہا ہوگا کہ یکا یک وحی نازل ہوگی کہ عیسی! تم میرے بندوں کو کوہ طور کے پاس لے جاؤ! میں اب ایک ایسی قوم کا نکالنے والا ہوں کہ جس کے ساتھ کسی کو لڑائی کی طاقت نہیں وہ قوم یاجوج ماجوج کی قوم ہے جو یافث بن نوح کی اولاد میں سے ہے۔

شاہ ذوالقرنین نے دو پہاڑوں کے درمیان ایک نہایت مستحکم آہنی دیوار قائم کر کے ان کا راستہ بند کر دیا تھا قیامت کے قریب وہ دیوار ٹوٹ جائے گی اور یہ غارت گر قوم ٹڈی دل کی طرح ہر طرف سے نکل پڑے گی اور دنیا میں فساد پھیلائے گی (جس کا قصہ قرآن کریم کی سورہ کہف آیت ۹۳ تا ۹۸ میں مذکور ہے) اس وقت

http://mujahid.xtgem.com

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے ساتھیوں کو لے کر کوہِ طور کی طرف چلے جائیں گے بارگاہ خداوندی میں یاجوج ماجوج کو طاعون کی ہلاکت کی دعا کریں گے جب کہ باقی لوگ اپنے اپنے طور پر قلعہ بند اور محفوظ مکانوں میں بند ہو جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کو طاعون کی وبا سے ہلاک کرے گا اور اس بلاءِ آسمانی سے سب مر جائیں گے بعد ازاں اللہ تعالی لمبی گردن والے پرندے بھیجے گا جو بعض کو تو کھا جائیں گے اور بعض کو اٹھا کر سمندر میں ڈال دیں گے اور پھر بارش ہوگی جس کے سبب ان مرداروں کی بدبو سے نجات ملے گی اور زندگی نہایت راحت اور آرام سے گزرے گی حضرت عیسیٰ علیہ السلام (۴۰) یا (۴۵) سال زندہ کر مدینہ منورہ میں انتقال فرمائیں گے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے بعد ایک قحطانی شخص کو اپنا خلیفہ مقرر کر جائیں گے جس کا نام ''**جھجاہ**'' ہوگا

http://mujahid.xtgem.com

خوب اچھی طرح عدل وانصاف کے ساتھ حکومت کرے گا مگر ساتھ ہی شراور فساد پھیلنا شروع ہو جائے گا۔

5: خروج دُخان یعنی دھویں کا ظاہر ہونا:

جہجاہ کے بعد چند بادشاہ ہوں گے۔ کفر والحاد، شراور فساد بڑھنا شروع ہو گا یہاں تک کہ ایک مکان مغرب میں اور ایک مکان مشرق میں جہاں منکرین تقدیر رہتے ہوں گے وہ دھنس جائے گا اور انہیں دنوں آسمان سے ایک بہت بڑا دھواں ظاہر ہو گا جو آسمان سے لے کر زمین تک تمام چیزوں کو گھیر لے گا جس سے لوگوں کا دم گھٹنے لگے گا وہ دھواں چالیس دن تک رہے گا مسلمانوں کو زکام سا معلوم ہو گا اور کافروں پر بے ہوشی طاری ہو جائے گی کسی کو دو دن میں اور کسی کو تین دن میں ہوش آئے گا قرآن کریم میں اس دخان کا ذکر ہے۔

http://mujahid.xtgem.com

”فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﷺ يَغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ أَلِيْمٌ.“

(سورہ دخان:۱۰)

ترجمہ: پس اس روز کا انتظار کیجئے کہ آسمان کی طرف سے ایک دھواں نمودار ہوگا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ دخان کی علامت گزر چکی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بددعا سے اس زمانہ میں ایک سخت قحط پڑا تھا جس کی شدت سے کفار زمین پر دھواں دیکھتے تھے۔

6: دآبۃ الارض کا نکلنا:

قیامت کی ایک بڑی نشانی زمین سے دآبۃ الارض کا نکلنا ہے جو نص قرآنی سے ثابت ہے:

”وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِآيَاتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ.“ (سورہ نمل ۸۲)

http://mujahid.xtgem.com

ترجمہ: اور جب قیامت کا وعدہ پورا کرنے کا وقت قریب الوقوع ہو جائے گا تو اس وقت ہم لوگوں کی عبرت کے لیے زمین سے ایک عجیب وغریب جانور نکالیں گے جو لوگوں سے باتیں کرے گا (اور کہے گا کہ اب قیامت قریب آ گئی ہے یہ جانور ہم زمین سے اس لیے نکالیں گے) کہ لوگ ہماری نشانیوں کا یقین نہیں کرتے تھے۔

جس روز آفتاب مغرب سے طلوع کرے گا اسی دن یہ عجیب الخلقت جانور زمین سے نکلے گا مکہ مکرمہ کا ایک پہاڑ جس کو کوہ صفا کہتے ہیں وہ پھٹے گا اس میں سے ایک عجیب الخلقت جانور نکلے گا جس طرح اللہ تعالی نے اپنی قدرت سے حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کو پتھر سے نکالا تھا اسی طرح اپنی قدرت سے قیامت کی خبر دے گا۔ مومنوں کے چہروں پر ایک نورانی نشانی لگا ئے گا جس سے

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

مومنین کے چہرے روشن ہوجائیں گے اور کافروں کی آنکھوں کے درمیان ایک مہر لگائے گا جس سے ان کے چہرے سیاہ ہوجائیں گے اور حسب ارشاد وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ مسلم اور مجرم کا امتیاز اس طرح شروع ہوجائے گا اور پورا امتیاز حساب وکتاب کے بعد ہوگا۔

7: ٹھنڈی ہوا کا چلنا:

دآبۃ الارض کے نکلنے کے کچھ عرصے بعد ایک ٹھنڈی ہوا چلے گی جس سے تمام اہل ایمان اور اہل خیر مرجائیں گے یہاں تک کہ اگر کوئی مومن کسی غار یا پہاڑ میں چھپا ہوا ہوگا تو وہاں بھی یہ ہوا پہنچے گی اور وہ شخص اس ہوا سے مرجائے گا۔ نیک لوگ سب مرجائیں گے اور نیک اور بدی میں فرق کرنے والا بھی کوئی باقی نہ رہے گا۔

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

8: حبشیوں کا غلبہ اور خانہ کعبہ کو ڈھانا:

بعدازاں حبشہ کے کافروں کا غلبہ ہوگا اور زمین پر ان کی سلطنت ہوگی ظلم اور فساد عام ہوگا بے شرمی اور بے حیائی کھلم کھلا ہوگی جو پایوں کی طرح لوگ سڑکوں پر جماع کریں گے ۔وہ خانہ کعبہ کی ایک ایک اینٹ کرکے توڑ دیں گے۔

حدیث میں ہے:

”لَا یَسْتَخْرِجُ کَنزَ الْکَعْبَۃِ اِلَّا ذُوالسُّوِیقَتَیْنِ مِنَ الْحَبْشَۃِ .“

ترجمہ: خانہ کعبہ کے (امام مہدی کے بعد جمع ہونے والے) خزانے کو چھوٹی پنڈلیوں والا حبشہ کا رہنے والا نکالے گا۔

9: آگ کا نکلنا:

قیامت کی آخری نشانی یہ ہے کے وسط عدن سے ایک آگ

http://mujahid.xtgem.com

نکلے گی لوگوں کو گھیر کر ملک شام کی طرف لائے گی جہاں مرنے کے بعد حشر ہوگا (یعنی قیامت میں جو نئی زمین بنائی جائے گی اس کا وہ حصہ جو موجودہ زمین کے ملک شام کے مقابل ہوگا) یہ آگ لوگوں سے دن رات میں کسی وقت جدا نہ ہوگی اور جب صبح ہوگی اور آفتاب بلند ہو جائے گا تو یہ آگ لوگوں کو ہنکائے گی جب لوگ ملک شام میں پہنچ جائیں گے تو یہ آگ غائب ہو جائے گی۔

صحیح مسلم میں حذیفہ بن اسید غفاری سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے قیامت کی دس علامتیں بیان فرمائیں ان میں سے آخری علامت یہ ہے

"نَارٌ تَخرُجُ مِنَ الْیَمَنِ تَطْرُدُ النَّاسَ اِلٰی مَحْشَرِهِمْ"

ایک آگ یمن سے نکلے گی اور لوگوں کو ارض محشر یعنی سرزمین شام کی طرف ہنکا کر لے جائے گی۔

http://mujahid.xtgem.com

اس کے بعد کچھ عرصہ نہایت عیش و آرام سے گزرے گا۔ کفر اور بت پرستی پھیل جائے گی اور زمین پر کوئی خدا کا نام لینے والا باقی نہ ہوگا اس وقت قیامت قائم ہوگی اور حضرت اسرافیل کو صور پھونکنے کا حکم ہوگا۔

تنبیہ:

اکثر احادیث میں خروج نار کو قیامت کی آخری نشانی بتایا گیا ہے لیکن صحیح بخاری کی ایک روایت میں ہے کے اول نشانی قیامت کی وہ آگ ہوگی جو لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف نکالے گی ان دونوں روایتوں میں تطبیق یہ ہے کہ گزشتہ علامتوں کے اعتبار سے یہ آخری نشانی ہے لیکن اس اعتبار سے کہ اس علامت کے ظہور کے بعد اب دنیا کی کوئی چیز باقی نہ رہے گی بلکہ اس کے بعد

http://mujahid.xtgem.com

متصل نفخ صور واقع ہوگا اس کو اول نشانی کہا گیا۔

اعتبار خاتمہ کا ہے:

عقیدہ:

عمر بھر کوئی کیسا ہی بھلا ہو مگر جس حالت پر اس کا خاتمہ ہوتا ہے اسی کے موافق اس کا اچھا برا بدلہ ملتا ہے۔

عقیدہ:

آدمی عمر بھر میں جب کبھی توبہ کرے یا مسلمان ہو اللہ کے یہاں مقبول ہے البتہ مرتے دم جب سانس ٹوٹنے لگے اور عذاب کے فرشتے دکھائی دینے لگیں اس وقت نہ توبہ قبول ہوتی ہے اور نہ ایمان۔

http://mujahid.xtgem.com

حامداً ومصلیاً۔ رسالہ ہذا میں مندرجہ عقائد اہل سنت والجماعت

کے عقائد ہیں ہمارے اکابر حضرات علمائے دیوبند نور اللہ مراقدھم

سب انکے قائل تھے فقط

① محمد عبد الستار عفی عنہ

② محمد انور اوکاڑوی

③ ارشاد احمد عفی عنہ

حضرت مولانا ارشاد احمد صاحب

مدیر دار العلوم عیدگاہ کبیر والا

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

مندرجہ بالا عقائد اہل السنۃ والجماعۃ کے متفقہ عقائد ہیں ان کا منکر اہل السنۃ والجماعت سے خارج ہے

[illegible]

علماء کرام نے منکرین وہابیت کی تکفیر کی ہے

احقر [illegible]
۱۶ ذوالقعدہ ۱۴۲۶ھ

[illegible]
۱۴۲۶ھ
۱۷ ذیقعدہ

[illegible]
۱۸ ذیقعدہ ۱۴۲۶ھ

حامداً و مصلیاً

مندرجہ بالا عقائد ہمارے
جمہور اہل سنت کے متفقہ علماء
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب مسلمانوں [illegible]
[illegible]

[illegible]
۸ ذوالقعدہ ۱۴۲۶ھ

[illegible]
۸ ذوالقعدہ ۱۴۲۶ھ

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

رسالہ عقائد اہل السنت والجماعت میں درج شدہ عقائد

وہ سب کل اہل حق کا عقیدہ ہے ۔ اللہ کریم قبولیت

سے نوازدے آمین

محمد [illegible] غفرلہ خادم الحدیث والافتاء

جامعہ اشرفیہ لاہور

الحقیر [illegible] الحسینی

احقر محی الدین محمد اختر غفرلہ

خادم جامعہ حنفیہ صدیقیہ

ججو والی قریں پنجن کسر

تحصیل ککاریاں ضلع [illegible]

۱۹ ذی القعدہ ۱۴۲۶ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بندہ نے عقائد اہلسنت والجماعت (علماء دیوبند)

کا مطالعہ کیا ہے بندہ کا عقیدہ بھی وہی ہے جو علماء

دیوبند کے مطابق ہے

محمد عبدالمجید دین پوری

۱/۱۱/۱۴۲۷ھ

جامعۃ العلوم الاسلامیۃ ★ نائب رئیس دارالافتاء ★ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی پاکستان

مفتی

جامع مسجد اسلام آباد پاکستان

نائب مفتی

مرکزی جامع مسجد اسلام آباد (پاکستان)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

رسالہ عقائد اہل السنت والجماعت (علماء دیوبند)
مرتبہ مولانا محمد الیاس گھمن صاحب زید مجدہ میں درج شدہ
تمام عقائد جمہور علماء اہل السنت والجماعت کے عقائد ہیں
اور بندہ بھی ان تمام عقائد سے متفق ہے

[illegible]
01-05-2006

احقر محمد ثناء الرحمن عفی عنہ مصحح

[illegible]

برادرم مولانا محمد الیاس گھمن زید مجدہ نے اس رسالہ میں
انتہائی اختصار کے ساتھ اہلسنت والجماعت کے عقائد
جمع فرمادیئے ہیں، اس کا مطالعہ عوام وخواص کے لیے مفید
ثابت ہوگا۔ محتاج دعا

[illegible]

http://mujahid.xtgem.com

[illegible]

بندہ محمد احمد عفی عنہ ۱۳/٦/۲۰۰٦

دارالعلوم اسلامیہ عربیہ
شیر گڑھ مردان

دارالافتاء [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بحمد اللہ رسالہ ھذا میں اہلسنت والجماعت کے عقائد سے متعلق اختصار و انضباط کے ساتھ وقیع مواد جمع کر دیا گیا ہے

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حضرت مصنف کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت اور عند الناس میں تلقی بالقبول عطا فرمائیں

(حضرت مولانا) ظہور احمد علوی مہتمم جامعہ محمدیہ ... اسلام آباد

الجواب صحیح

طارق [illegible]

۱۸-۵-۱۴۲۷ھ

مدرس و مفتی مرکزی جامعہ ... اسلام ...

http://mujahid.xtgem.com

حامدا و مصلیا۔ رسالہ ھذا (حضرت مولانا محمد الیاس صاحب گھمن زید مجدہ) میں مندرج عقائد اہلسنت والجماعت کے عقائد ہیں

عبدالرشید

احقر عبدالرشید ۲۹ ربیع الاول ۱۴۲۷ھ

الحمد للہ اس کتاب کو جگہ جگہ سے پڑھا اچھا مسلک [illegible] نفعنا اللہ بہ [illegible] آمین

محمد [illegible]

۲۶ ربیع الاول ۱۴۲۷ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رسالہ عقائد اہل السنۃ والجماعۃ مرتبہ حضرت مولانا محمد الیاس گھمن صاحب زید مجدہم میں درج عقائد اہل السنۃ والجماعۃ احناف دیوبند کے ہیں۔ بندہ کو ان کے ساتھ مکمل اتفاق ہے، ایسے عقائد کے خلاف نظریہ رکھنے والے کو بندہ سنی حنفی دیوبندی تسلیم نہیں کرتا۔

واللہ الموفق

احقر محمد فیاض خان سواتی

خادم ادارہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ

3-6-2006

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسالہ عقائد اہل السنۃ والجماعۃ مرتبہ حضرت مولانا سید الیاس گھمن
دامت برکاتہم میں درج شدہ تمام عقائد اہل السنۃ والجماعۃ
احناف دیوبند کے ہیں۔ احقر کو ان سے کلی اتفاق ہے
اپنے عقائد کے مخالف کو احقر سنی حنفی دیوبندی نہیں
تسلیم کرتا۔

احقر سید انور شاہ
خادم خانقاہ مدنی اٹک شہر
۸ / جمادی الاول ۱۴۲۷ھ
۵ / جون ۲۰۰۶ء

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رسالہ ھذہ اخو لمغہ مولنا محمد الیاس گھمن صاحب دامت برکاتہم

عقائد اہل السنۃ والجماعۃ کا صحیح ترجمان ہے

اور بندہ اس سے من وعن متفق ہے اللہ رب العزت

اس کو شرف قبولیت سے نوازے اور مولانا موصوف

کو امۃ مسلمہ کی طرف سے جزاء خیر عطا فرمائے

آمین ثم آمین

خادم الحدیث والافتاء

جامعہ اشرفیہ سکھر

بندہ عبد الغنی غفر اللہ لہ

۳ — ۳ — ۲۷

دار الافتاء

جامعہ اشرفیہ سکھر

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

یہ رسالہ اول تا آخر مولانا محمد الیاس صاحب گھمن کو مبارک ہو مضامین صحیح
ہیں جماعت بندہ کا بھی عقیدہ ہے علمائے دیوبند کے
مطابق ہے

مفتی دارالعلوم زکریا ...
۹/۶/۱۴۲۷ھ

رسالہ عقائد اہل السنۃ والجماعت مؤلفہ مولانا محمد الیاس گھمن زید مجدہ
میں مندرجہ تمام عقائد اہل السنۃ والجماعت کے اتفاقی عقائد ہیں اور
بندہ بھی یہ تمام عقائد رکھتا ہے۔

۱۲/۶/۲۰۰۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

PH: 0945-885825

مولانا ضیاء الحق صاحب
مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ تنائشیہ
میدان باندی دیر پائن

http://mujahid.xtgem.com

مفتی محمد اسماعیل صاحب
مہتمم جامعہ دار العلوم زکریا
براول باندی ضلع دیر بالا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسالہ عقائد اهل السنت والجماعت مؤلفہ مولنا محمد الیاس گھمن سلمہ میں درج شدہ عقائد جمہور اهل السنت والجماعت کے عقائد ہیں اور بندہ بھی ان سے مکمل اتفاق کرتا ہے

جامعہ اسلامیہ باب العلوم
محمد
رئیس المدرسین
کہروڑ پکا ضلع لودھراں

http://mujahid.xtgem.com